سوال

(42) استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی آدمی کے پاس حج کرنے کے لیے زادراہ موجود ہو تو کیا اس پر حج فرض ہو جاتا ہے اور اگر رقم موجود ہونے کے باوجود حج نہ کرے تو گناہگار ہوگا یا نہیں؟ (سائل ابوہاشم خلیل لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج دین اسلام کا ایک رکن ہے اور صاحب استطاعت پر فرض ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِىٌّ عَنِ العـٰلَمينَ ۹۷ ... سورة آل عمران

"اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی کا انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ تو دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔"

1۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بُنِیَ الإِسلام علی خمس: شهادة أَن لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ"

(بخاری کتاب الایمان باب دعاء کم ایمانکم (8) مسلم کتاب الایمان (21-45) مشکوۃ (4))

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اور نماز قائم کرنا۔ زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کا روزہ رکھنا۔"

2۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث جبرئیل علیہ السلام میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی توضیح کرتے ہوئے فرمایا:

"الإِسلامُ أَن تَشهَدَ أَن لا إِلٰهَ إِلا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَتُقِيمَ الصَّلاةَ وَتُؤتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ البَيتَ إِنِ استَطَعتَ إِلَيهِ سَبِيلًا"

(صحیح مسلم کتاب الایمان (1۔8) مشکوۃ (2))

"اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم کر۔ زکوۃ ادا" کر۔ رمضان کے روزے رکھ اور اگر بیت اللہ کی طرف جانے کی طاقت ہے۔ تو حج کر۔

3۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا:

"(يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ)"

(مسلم کتاب الحج (1337) باب فرض الحج مرة فی العمر)

"اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کر دیا ہے پس تم حج کرو۔ ایک آدمی نے کہا: کیا ہر سال اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے حتیٰ کہ اس نے یہ کلمہ تین بار کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔"

ان آیات و احادیث صریحہ سے معلوم ہوا کہ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک بار حج فرض ہے۔ امام ابن قدامہ المقدسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"وقد أجمعت الأمة على وجوب الحج على المستطيع مرة واحدة" (المغنی 5/6)

"امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج واجب ہے۔

"اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيلًا" کی تفسیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے "لزادوالراحلہ "یعنی سفر اور سواری مراد ہے۔" (ابن کثیر 1/414)

اس سے معلوم ہوا کہ جس آدمی کے پاس سامان سفر اور سواری کا انتظام موجود ہو اس پر حج فرض ہے اور جو آدمی طاقت کے باوجود حج نہ کرے وہ ایک فرض کا تارک ہے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"مَنْ أَطَاقَ الْحَجَّ فَلَمْ يَحُجَّ، فَسَوَاءٌ عَلَيْهِ يَهُودِيًّا مَاتَ أَوْ نَصْرَانِيًّا" (تفسیر ابن کثیر **1/415**)

"جو آدمی حج کی طاقت رکھنے کے باوجود حج نہ کرے برابر ہے اس پر خواہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔" (ابن ابی شیبہ)

لہذا صاحب استطاعت آدمی بیت اللہ کا حج ضرور کرے اور کوشش کرے کہ استطاعت کی موجودگی میں جلد حج کرے کیونکہ موت کا علم کسی آدمی کو نہیں۔ اس لیے اپنی زندگی میں اس فریضہ سے سبکدوش ہو جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2۔ کتاب الاضحیۃ۔ صفحہ نمبر 375